السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

لیلۃ القدر کی کیا فضیلت ہے اور اس کو پہچاننے کے لئے کیا علامات ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

لیلۃ القدر کی کچھ علامات احادیث میں اس طرح آئی ہیں۔ سیدنا ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((صبیحة لیلة القدر تطلع الشمس لا شعاع لها كأنها طست حتی ترتفع.))

''لیلۃ القدر کی صبح کو سورج کے بلند ہونے تک اس کی شعاع نہیں ہوتی۔ وہ ایسے ہوتا ہے جیسا کہ تھالی (پلیٹ)''(مسلم ٧٦٢)

اسی طرح سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ کے نبی نے فرمایا:

((أیکم یذکر حین طلع القمر وهو مثل شق جفنة))

''تم میں سے کون اسے یاد رکھتا ہے (اس رات) جب چاند نکلتا ہے تو ایسے ہوتا ہے جیسے بڑے تھال کا کنارہ''(مسلم ١١٧٠)

سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((لیلة القدر لیلة سمحة طلقة لا حارة ولا باردة تصبح الشمس صبیحتها ضعیفة حمرآء))

''لیلۃ القدر آسان و معتدل رات ہے جس میں نہ گرمی ہوتی ہے اور نہ ہی سردی۔ اس کی صبح کو سورج اس طرح طلوع ہوتا ہے کہ اس کی سرخی مدھم ہوتی ہے۔'' (مسند بزار ١/٤٨٦، مسند طیالسی ٣٤٩، ابنِ خزیمہ ٣/٢٣١''

شیخ سلیم الھلالی اور شیخ علی حسن عبدالحمید نے صفة صوم النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صفحہ ٩٠ پر اس کی سند کو حسن قرار دیا ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

آپ کے مسائل اور ان کا حل

ج1

محدث فتویٰ